والدین کے لیے ہدایت نامہ

پیش نامہ:

اقوام کی ترقی کی بنیاد اس قوم کے نوجوانوں کی تربیت پر ہوتی ہے۔ کیونکہ صالح اور باکردار قوم کی تشکیل سے ملک وقوم کی ترقی ممکن ہوتی ہے۔ اس کام کی بجاآوری کے لیے والدین کا کردار سب سے اہم ستون ہے۔ المیہ یہ ہے کہ بچوں کے حقوق بری طرح پامال ہو رہے ہیں اور ان بچوں کی جسمانی، نفسیاتی اور جذباتی نشونما کی راہیں مسدود ہو رہی ہیں۔ بچوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پوری پاکستانی قوم، معاشرے اور والدین کو اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔ بچوں کے حقوق کا غصب ہونا اور معصوم بچوں کا جنسی استحصال ہونا لمحہ فکریہ ہے۔ یہاں جنسی تشدد کی روک تھام، اسباب وعلل اور معاشرتی وحکومتی سطح پر اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں آگاہی فراہم کی جارہی ہے جو والدین کے لیے تربیتی عمل میں معاون ثابت ہوگی۔

آئیں! پھول جیسے بچوں کی تربیت میں ہمارا ساتھ دیجیے۔

والدین ! محتاط رہیں :

والدین کی حیثیت سے آپ کے لیے بچوں کے تحفظ سے زیادہ کوئی چیز اہم نہیں ہے۔مگر آپ ہر جگہ بچے کے ساتھ موجود نہیں ہو سکتے۔ جیسے جیسے بچے بڑے ہوتے جائینگے۔تو والدین کے بغیر رہنا انکے لیے فطری عمل ہو جائے گا۔زیادہ تر حالات میں بچے محفوظ ہوتے ہیں لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا۔ بڑے لوگ باآسانی ان بچوں سے اپنے عزائم پورے کروا سکتے ہیں۔بحیثیت والدین یہ آپکا حق اور ذمہ داری بھی ہے کہ آپ اپنے بچوں کو محفوظ رکھنے کے طریقے تلاش کریں تاکہ جب آپ اپنے بچوں کے ساتھ نہ ہوں تب بھی وہ محفوظ رہیں۔

یہ کتابچہ بچوں اور نوجوانوں کی حفاظت اور اس پر ان سے بات کرنے کے حوالے سے والدین کو مفید معلومات فراہم کرتا ہے۔

بچوں پر جنسی تشدد:

ایک خاص قسم کا خطرہ جو بچوں کو درپیش ہوسکتا ہے۔ وہ بچوں کے ساتھ جنسی تشدد ہے۔ بچہ اس وقت جنسی تشدد کا شکار ہوتا ہے، جب کوئی بڑا افرد بچے کو جنسی طور پر استعمال کرتا ہے۔ جنسی تشدد میں بچوں کو جنسی طور پر چھونا، جنسی عمل دکھانا، جنسی فلمیں دکھانا، بچوں کو بے لباس کرنا، جنسی عمل میں شریک کرنا، بچوں کے خاص حصے دیکھنا حتی کہ جنسی زیادتی کرنا شامل ہے۔ ہر عمر کے بچے اور بچیوں کے ساتھ ایسا ہوسکتا ہے۔ بچے ان حرکتوں کے مقصد سے لاعلم ہوتے ہیں۔ اس عمل کو خفیہ طور پر کیا جاتا ہے اور تشدد کرنے والے کا خیال ہوتا ہے کہ وہ پکڑا نہیں جائے گا اور بچے ڈر کے مارے نہ تو انکار کر سکتے ہیں اور نہ کسی کو بتا سکتے ہیں۔

خطرے کی صورت میں بچوں کا ردعمل :

بچوں کو سکھائیں کہ جب انکو خطرے کا احساس ہو تو کس طرح صورت حال سے نبٹنا چاہیے۔ زیادہ تر مجرم دوسرے لوگوں کی پہنچ سے دور خفیہ طور پر بچوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ بچوں کو یہ بات خصوصی طور پر سمجھائیں کہ اگر کوئی شخص انکو بلاوجہ اکیلے میں لے جانا چاہے تو ایسے آدمی کو انکار کرتے ہوئے اس جگہ سے دور بھاگ جائیں اور کسی رش والی جگہ پر چلے جائیں۔ ایک انتہائی اہم پیغام جو بچوں کو دینے کی ضرورت ہے۔ کہ کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ انکو نقصان پہنچائے۔ خواہ وہ انکے جاننے والے بالغ اور بڑے عہدے پر ہوں۔ بچوں کو بتائیں کہ ایسی صورتحال میں بڑوں کی حکم عدولی کرنے میں کوئی حرج نہیں اور نہ ہی کسی دوسرے کو بتانے میں کوئی حرج ہے۔

والدین بچوں کے لیے بہترین سہارا:

آپ کے بچوں کا تحفظ آپکی طرح کوئی نہیں کرسکتا۔لیکن بعض اوقات بچے اپنے والدین سے اتنا ڈرتے ہیں کہ انہیں کوئی مسئلہ بتا نہیں سکتے۔آپ اپنے بچے کو اعتماد میں لے کر اس صورتحال سے بچ سکتے ہیں اور اسکو بدل بھی سکتے ہیں۔اپنے بچوں کو یقین دلائیں کہ آپ ہر حال میں ان کا ساتھ دینگے۔بچوں کے ساتھ ہمدردانہ اور دوستانہ رویہ رکھنے سے والدین اور بچوں کے درمیان فاصلے کو کم کیا جا سکتا ہے۔اگر آپ کے بچے آپ کے پاس آئیں اور متوقع خطرے کے بارے میں بتائیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ انکی مدد کریں گے اور حوصلہ بڑھائیں گے۔بچوں کو الزام دینا،ان پر چیخنا،ان پر یقین نہ کرنا وغیرہ نقصان دہ برتاؤ ہے اور اس بات کا امکان ہے کہ بچہ دوبارہ آپ کے پاس رہنمائی کے لیے نہیں آئیگا۔

بچوں کی مدد کے چند اقدامات :

- بچوں کو اپنے خیالات کے اظہار کرنے پر حوصلہ افزائی کرنا۔
- پیشہ ورانہ مشاورت اور مدد حاصل کریں۔
- بچوں پر اس وقت تک خصوصی توجہ دیں جب تک وہ بہتر محسوس نہ کریں۔
- نقصان پہنچانے والے آدمی یا گروہ سے اپنے بچے کا یقینی تحفظ کرنا۔
- جذباتی اور پریشان مت ہوں۔

تردید/اعلان لاتعلقی

اس اشاعت (والدین کے لیے ہدایت نامہ) کی تیاری امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے ذریعے امریکی عوام کے تعاون سے ممکن بنائی گئی ہے۔

تاہم اس کتابچہ " والدین کے لیے ہدایت نامہ " یا دیگر مواد کے مندرجہ جات کی ذمہ داری کُلی طور پر ادارہ گود کے سر ہے اور یہ ضروری نہیں کہ امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی یا امریکی حکومت اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہوں۔